



سوال

(468) اگر کوئی شخص میقات سے گزر کر عمرے کا ارادہ کرے تو احرام کہاں سے باندھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص اپنے ملک سے جدہ تک سفر کرے اور پھر جدہ میں پہنچنے کے بعد عمرے کا ارادہ کر لے، تو کیا وہ جدہ ہی سے احرام باندھے لے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی حسب ذیل دو صورتیں ہو سکتی ہیں:

۱۔ انسان نے عمرے کی نیت کے بغیر جدہ تک سفر کیا ہو اور جدہ میں اس کا عمرے کا پروگرام بن گیا ہو تو وہ جدہ ہی سے عمرے کا احرام باندھے لے اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

«وَمَنْ كَانَ مِنْ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَتَى كَلِمَةً مِنْ كَلِمَةٍ» (صحیح البخاری، الحج، باب مہل اہل مکۃ للحج والعمرة، ج: ۱۵۲۳)

”اور جو مواقیت کے اندر ہو تو وہ جہاں سے شروع کرے وہاں سے احرام باندھے لے حتیٰ کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھیں گے۔“

2۔ کسی شخص نے اپنے شہر سے عمرے کی نیت اور عزم و ارادے کے ساتھ سفر شروع کیا ہو تو اس حالت میں اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے راستے کی میقات سے احرام باندھے۔ اس کے لیے جدہ سے احرام باندھنا جائز نہیں کیونکہ جدہ میقات کے اندر ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیت کو مقرر کر کے ارشاد فرمایا ہے:

«هُنَّ لَمَنَ وَلَمَنَ أَتَى عَلَيْنَهُنَّ مِنْ غَيْرِ أَمَلَيْنَ مَنَ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ» (صحیح البخاری، الحج، باب مہل من کان دون المواقیت، ج: ۱۵۲۹)

”یہ مواقیت ان علاقوں کے لیے اور دوسرے علاقوں کے ہر اس شخص کے لیے ہیں جو ان کے پاس سے گزریں اور اس کا حج و عمرہ کا ارادہ ہو۔“

لہذا اس حالت میں اگر وہ جدہ سے احرام باندھ کر مکہ آجائے، تو اہل علم کے نزدیک اس پر فدیہ لازم ہے اور وہ یہ کہ وہ مکہ میں ایک جانور ذبح کر کے اسے وہاں کے فقرا پر صدقہ کر دے۔ اس کا عمرہ صحیح ہوگا اور اگر جدہ میں پہنچنے کے بعد اس نے ابھی تک احرام نہ باندھا ہو اور جدہ میں پہنچنے سے پہلے ہی اس کی نیت عمرے کی ہو تو اس صورت میں اسے واپس جا کر میقات سے احرام باندھنا ہوگا اور اس پر کوئی فدیہ وغیرہ لازم نہ ہوگا۔



هذا ما عندي والتدأ علم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

418 عقائد کے مسائل : صفحہ

محدث فتویٰ